

منقبت

اے شہیدِ اولیا مظہرِ کبریا

تیرے صدقے میں سب کو یہ منصب ملا
ہاتھ پر تیرے بیعت ہوئے انبیاء
تو ہے دستِ خدا اے شہیدِ اولیا

دی سزا جس نے ہر دیں کے غدار کو
جس نے سرما بنا ڈالا کفار کو
تو ہے وہ سورما اے شہیدِ اولیا

کونین ہیں خادم ترے تو سید و سردار ہے
مولا ترے قدموں تلے ہر وقت کی رفتار ہے
تو نور کا مینار ہے اے شہیدِ اولیا

خیر سے خیر کا فیصلہ ہے اٹل
ٹھہرا ہر اک عمل تیرا خیر العمل
تو ہے خیر الوریٰ اے شہیدِ اولیا

کتنی اعلیٰ مقدس تری ذات ہے
تیرا گھر اُس کا گھر ایک ہی بات ہے
کہہ رہا ہے خدا اے شہیدِ اولیا

تیرا گھر ہے شریعت کی جائے اماں
تیرا نقشِ قدم عظمتوں کا نشان
تیرے دم سے ہے دنیا میں شورِ اذّاں
تو خدا کا پتہ اے شہیدِ اولیا

کون تجھ سے کرے گا تقابلِ بھلا
ہو رہی ہے جہاں حُسن کی انتہا
ہے تری ابتدا اے شہیدِ اولیا

لوحِ محفوظ یہ دے رہا ہے صدا
جس کو اللہ نے اپنی مرضی کہا
وہ ہے تیری رضا اے شہیدِ اولیا

تیرے سر پہ سجا علم کا تاج ہے
دونوں عالم پہ مولا ترا راج ہے
شاہِ ارض و سما اے شہیدِ اولیا

تو نے ذرے کو گوہر بنایا علیؑ
سر پہ سورج کے ہے تیرا سایہ علیؑ
تو ہے مشکل کشا اے شہہ اولیا

